سوال

(688) دس رکعات نماز کی نذر مانی تھی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے نذر مانی تھی کہ اگر میرے پاؤں کا درد کم ہوگیا تو میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ کیلیۓ دس رکعات نماز ادا کروں گا لیکن مجھے یہ معلوم نہیں کہ دو دو کر کے میں پانچ دنوں میں یہ دس رکعات پڑھوں یا ایک دن میں پڑھ لوں۔ رہنمائی فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر سے نوازے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب مذکورہ شرط پائی جائے یعنی آپ کے پاؤں کا درد کم ہوجائے تو آپ کیلیۓ یہ ضروری ہے کہ نذر کو فوراً پورا کریں اور دس رکعات ایسے وقت میں پڑھیں جس میں نماز پڑھنا ممنوع نہ ہو اور دو دو رعکات کر کے پڑھیں کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے:

«صَلَاةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَثْنَى مَثْنَى۔ (سنن ابی داود)

''رات اور دن کی نماز دو دو رکعت ہے''۔

نیز آپ نے فرمایا:

«مَنْ نَذَرَ أَنْ يُطِيعَ اللَّهَ فَلْيُطِعْهُ، وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يَعْصِيَهُ فَلَا يَعْصِهِ۔ (صحیح بخاری)

''جو شخص اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی نذر مانے اسے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنی چاہیۓ اور جو شخص اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی نذر مانے تو اسے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی نہیں کرنی چاہیۓ''۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص551

محدث فتویٰ